www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور تھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 11 | منگل 07 اپریل 2026ء بمطابق 18 شوال 1447ھ | شمارہ 252 | قیمت 10 روپے

ایک رات میں ایران کو تباہ کر دیں گے جو کل بھی آ سکتی ہے، ٹرمپ

امریکا نے دنیا کی تاریخ کا اہم ترین آپریشن انجام دیا، جہاں ہمارے طیارے امریکی پائلٹ کی تلاش کے لیے ایران کے اندر تک گئے

پائلٹ کو ریسکیو کرنے کے دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ایک پائلٹ کو بچانے کے لیے 200 فوجیوں نے حصہ لیا، 2 طیارے خود تباہ کیے

امریکا ایران میں اپنے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب رہا، اب ایران سے مذاکرات میں امریکا کی تجاویز بہت اہم ہیں، پریس کانفرنس

واشنگٹن (ویب ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ ایک رات میں ایران کو وہ تباہ کر دیں گے، اور وہ رات (منگل کی رات) بھی آ سکتی ہے۔ واشنگٹن میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران کو وہ کتنا بہت ضروری ہے، ان کے پاس جو بری ہتھیار تھیں ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا نے دنیا کی تاریخ کا اہم ترین آپریشن انجام دیا، جہاں ہمارے طیارے امریکی پائلٹ کی تلاش کے لیے ایران کے اندر تک گئے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ پائلٹ کو ریسکیو کرنے کے دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ایک پائلٹ کو بچانے کے لیے 200 فوجیوں نے حصہ لیا، اور اس دوران اپنے 2 طیارے خود تباہ کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف امریکا کی جانب آپریشن ابھی مکمل طرح سے جاری ہے، بلکہ درست طریقے سے جاری ہے۔ تفصیلی خبر صفحہ 3 و نمبر 30

سندھ کے علاوہ ملک بھر میں بازار رات 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اہم جائزہ اجلاس، میڈیکل اسٹورز اور فارمیسیز کے اوقات کار ان پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے، سندھ حکومت مشاورت کے بعد جواب دے گی

روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کی دکانیں، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز اور ہر قسم کے مالز بھی رات 8 بجے بند ہوں گے، بیکریاں، ریسٹورنٹ تندور، اور کھانے پینے کی دیگر دکانیں رات دس بجے بند کر دی جائیں گی

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وفاقی حکومت نے قومی یکجہتی کمیٹی کھلے بھر میں بازار، مارکیٹ 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا اطلاق 7 اپریل سے ہوگا۔ پی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت پیٹرولیم مصنوعات، قومی کی صورتحال کے حوالے اہم جائزہ اجلاس ہوا، اجلاس میں بلوچستان، خیبر پختونخوا، بلوچستان، اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر میں بازار، مارکیٹس اور شاپنگ مارکیٹس، شاپنگ مالز رات 8 بجے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خیبر پختونخوا کے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں بازار، مارکیٹس اور شاپنگ مالز رات 9 بجے تک کھلے رکھنے کی اجازت ہو گی۔ شرط کا بتایا گیا کہ یہ فیصلہ صوبائی حکومت کی مشاورت سے کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ روزمرہ کے استعمال کی اشیا کی دکانیں، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز اور ہر قسم کے مالز بھی رات 8 بجے بند ہوں گے جبکہ بیکریاں، ریسٹورنٹ تندور، اور کھانے پینے کی دیگر دکانیں رات دس بجے بند کر دی جائیں گی۔ شادی ہال، مارکیز، اور دیگر تقریبات کے لیے شادی ہال کی تقریبات 10 بجے رات کے بعد منعقد نہ کرنے ..... تفصیلی خبر صفحہ 37 و نمبر 37

بچت کیلئے ماحول دوست گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہوگا، وزیراعظم

وفاقی دارالحکومت میں جدید گاڑیوں کا نظام لانچ کرنے پر خوشی ہو رہی ہے، شہباز شریف

اسلام آباد پولیس کو پہلے مرحلے میں 15 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں، خطاب

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ زرمبادلہ ذخائر بچت کیلئے ماحول دوست گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہوگا، اسلام آباد ٹریفک پولیس میں ماحول دوست گاڑیوں کا استعمال خوش آئند ہے۔ اسلام آباد کمیونٹی نیبرہڈی کمرشل تنصیبات جس میں شادیاں منعقد ہوتی ہیں، ٹریفک پولیس کو ماحول ..... تفصیلی خبر صفحہ 32 و نمبر 32

فضل الرحمان کا پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کیخلاف مظاہرے کا اعلان

ہمارے حکمران امریکا کے غلام ہیں، امریکا اس وقت اسرائیل کی پشت پر کھڑا ہے، جنگ کی وجہ سے پورا خلیج امتحان سے گزر رہا ہے

ہمیں اسرائیل کے ناپاک عزائم کو سمجھنا ہوگا، مہنگائی کے پہاڑ عوام پر گرائے جا رہے ہیں، امن وامان کی صورتحال ابتر ہو چکی ہے

عام آدمی کا سکون ان سے چھین لیا گیا ہے، انگریز کے جانے کے بعد بھی ان کے قوانین کو مسلط کیا جا رہا ہے، پریس کانفرنس سے خطاب

امریکی عوام نے ٹرمپ کیخلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ اس وقت پوری دنیا میں تنہا ہے، سربراہ جے یو آئی (ف)

پشاور (ویب ڈیسک) مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ یہ حکومت نہیں اور ہمیں پٹرولیم مصنوعات کی یورپی ہوئی قیمتوں کیخلاف ہم کو ملک بھر میں مظاہرے کا اعلان کر دیا۔ پشاور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ عام آدمی کا سکون ان سے چھین لیا گیا ہے، جس کی وجہ سے پورا خلیج امتحان سے گزر رہا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ یہ حکومت نہیں اور پیٹرولیم پارٹی کے سہارے کھڑی ہے، ہمارے حکمران امریکا کے غلام ہیں، امریکا اس وقت اسرائیل کی پشت پر کھڑا ہے، جنگ کی وجہ سے پورا خلیج امتحان سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نہیں اور پیٹرولیم پارٹی کے سہارے کھڑی ہے، ہمارے حکمران امریکا کے غلام ہیں، امریکا اس وقت اسرائیل کی پشت پر کھڑا ہے، جنگ کی وجہ سے پورا خلیج امتحان سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ی

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی
ABC Certified
چیف ایڈیٹر: سراج احمد | شیئرنگ ایڈیٹر: کاشف مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے آل آصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر آفس نمبر 42، فخر فلور، ریڈیو پاکستان بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448 | 021-35210448
021-36450295
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

گھریلو تشدد کی روک تھام کے بل کی منظوری

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر مملکت کی جانب سے واپس بھیجے گئے تین بل کثرت رائے سے منظور کر لیے گئے۔ ان میں گھریلو تشدد (روک تھام و تحفظ) بل 2025 بھی شامل ہے۔ یہ تینوں بل اس سے قبل قومی اسمبلی اور سینیٹ سے منظور ہو چکے تھے، تاہم صدر مملکت نے ان پر اعتراضات عائد کرتے ہوئے واپس بھیج دیا تھا۔ گھریلو تشدد (روک تھام و تحفظ) بل کے مطابق بیوی کو گھورنا، گالی دینا، طلاق یا دوسری شادی کی دھمکی دینا اور جذباتی طور پر ذہنی اذیت پہنچانا قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح بیوی کو اس کی مرضی کے بغیر گھر میں دیگر افراد کے ساتھ رکھنے کو بھی جرم تصور کیا گیا ہے۔ بل کے تحت ایسے جرائم پر چھ ماہ سے تین سال تک قید کی سزا تجویز کی گئی ہے۔ اس قانون کا اطلاق صرف خواتین تک محدود نہیں بلکہ بچوں، بزرگ گھریلو افراد، لے پالک بچوں، ٹرانس جینڈرز اور ایک ساتھ رہنے والے افراد پر بھی ہوگا۔

صدر مملکت کی جانب سے یہ تجویز دی گئی تھی کہ اس بل پر صوبوں سے مشاورت کر لی جائے، تاہم صدر کی تجویز پر عمل کرنے کے بجائے بل کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے منظور کروا لیا گیا۔ اگر صوبوں سے مشاورت کے بعد بل منظور کیا جاتا تو اس کی قانونی اور عملی حیثیت مزید مستحکم ہو سکتی تھی۔ بلاشبہ خواتین اور بچوں کا تحفظ ایک ناگزیر ضرورت ہے، تاہم یہ پہلو بھی قابل غور ہے کہ اگر بچوں پر والدین کی رہنمائی اور نگرانی کا موثر نظام موجود نہ ہو تو انہیں بے راہ روی کی راہ اختیار کرنے کی کھلی چھوٹ مل سکتی ہے۔ ہمارا معاشرہ پہلے ہی متعدد اخلاقی اور سماجی چیلنجز کا شکار ہے۔ ایسے میں قانون سازی محض جذبات کے تحت نہیں بلکہ زمینی حقائق، سماجی اقدار اور خاندانی نظام کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جانی چاہیے، تاکہ قوانین پائیدار ہوں اور معاشرے میں حقیقی اصلاح کا ذریعہ بن سکیں۔

سانحہ گل پلازہ کا ذمہ دار کون؟

کراچی میں گل پلازہ میں لگنے والی تباہ کن آگ نے ایک بار پھر ہمارے سماجی، انتظامی اور اخلاقی نظام کے کھوکھلے پن کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اب تک کی اطلاع کے مطابق 70 سے زائد قیمتی جانیں ضائع ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ درجنوں افراد تاحال لاپتا ہیں اور لاشوں کی تلاش جاری ہے۔ کروڑوں بلکہ اربوں روپے کا نقصان ہوا اور درجنوں خاندان بے سہارا ہو گئے مگر سوال یہ ہے کہ اس المیے کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ محض ایک حادثہ تھا یا پھر یہ اجتماعی نااہلی، لاپرواہی اور مفاداتی گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہے کہ کسی پلازہ یا عمارت میں آگ لگی ہو اور بے گناہ لوگوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس سے قبل لاہور میں ایل ڈی اے پلازہ میں خوفناک آگ لگی تھی جس میں متعدد افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ کراچی میں تو ایسے واقعات کی ایک طویل فہرست ہے۔ ہر بار وہی ایک ہی کہانی دہرائی جاتی ہے۔ جب کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے میڈیا شور مچاتا ہے، حکومت فوری طور پر نوٹس لیتی ہوئی کمیٹی بنا دیتی ہے، کمیٹی تحقیق کرتی ہے، رپورٹ آتی ہے، ذمہ داروں کا تعین ہوتا ہے اور پھر محض خاموشی۔ کوئی سزا نہیں، کوئی احتساب نہیں، کوئی اصلاحات نہیں۔ بس چند دنوں کا شور شرابا اور پھر سب کچھ بھلا دیا جاتا ہے۔

کراچی میں عمارتوں کی تعمیر اور ان کی منظوری کا نظام کئی دہائیوں سے سوالیہ نشان بنا ہوا ہے۔ قانون موجود ہیں، ضابطے بھی لکھے گئے ہیں، مگر عملدرآمد کا کوئی مؤثر نظام دکھائی نہیں دیتا۔ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی، ٹاؤن انتظامیہ اور متعلقہ ادارے کاغذوں میں تو بہت فعال نظر آتے ہیں، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے اکثر بااثر افراد ہوتے ہیں، جبکہ کمزور شہری ہی ان کی لالچ کا شکار بنتا ہے۔ یہ ایک کھلا راز ہے کہ کئی عمارتیں منظور شدہ نقشے سے ہٹ کر تعمیر کی جاتی ہیں، غیر قانونی منزلیں شامل کر لی جاتی ہیں اور حفاظتی انتظامات کو یکسر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا ناسور ہے جو ہر سانحے کے بعد سامنے آتا ہے، مگر کوئی اس کا مستقل علاج کرنے کو تیار نہیں۔

اس سانحے کا ایک اور تاریک پہلو اس کے گرد بُنا گیا سیاسی بیانیہ ہے۔ جیسے ہی آگ لگی، سوشل میڈیا پر ایک مخصوص بیانیہ تیزی سے پھیلایا گیا کہ یہ کسی سیاسی جماعت کے دفتر کو نشانہ بنانے کی سازش ہے۔ اس طرح کے بیانیے اصل مسئلے سے توجہ ہٹانے کا ایک آسان ذریعہ بن جاتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب متاثرہ خاندان اپنے پیاروں کی لاشیں تلاش کر رہے ہوں، ان کے زخموں پر سیاست کرنا انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ ایسے بیانیے نہ صرف اصل ذمہ داروں کو بچاتے ہیں بلکہ عوام کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ایسے سانحات کسی ایک جماعت یا فرد کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے نظام کی ناکامی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

اس سانحے کا سب سے دردناک پہلو متاثرہ خاندانوں کی بے بسی ہے۔ کئی خاندانوں کے کفیل اس آگ میں جل کر راکھ ہو گئے۔ کئی بچے یتیم ہو گئے۔ کئی بزرگ اپنے جوان بیٹوں کی لاشیں اٹھانے پر مجبور ہیں۔ ان کے لیے نہ کوئی مؤثر امدادی نظام موجود ہے اور نہ ہی کوئی واضح رہنمائی۔ متاثرین کو در در کی ٹھوکریں کھانی پڑ رہی ہیں، کبھی ایک دفتر تو کبھی دوسرا دفتر، کبھی ایک وعدہ تو کبھی دوسرا وعدہ۔ یہ رویہ ریاست کی ذمہ داری سے فرار کے مترادف ہے۔ ریاست کا کام صرف افسوس کرنا نہیں بلکہ ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں قرار واقعی سزا دینا ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس سانحے کو بھی ماضی کے دیگر سانحات کی طرح بھلا نہ دیں۔ ہمیں ایک آزاد، شفاف اور بااختیار تحقیقاتی کمیشن کی ضرورت ہے جو نہ صرف اس آگ کے اصل محرکات کا پتا لگائے بلکہ ان تمام افراد کو بے نقاب کرے جنہوں نے قوانین کی خلاف ورزی کی اور جان بوجھ کر شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا۔ ساتھ ہی ساتھ ایسے تمام غیر قانونی تعمیرات کے خلاف ایک بڑا آپریشن بھی ناگزیر ہو چکا ہے، کیونکہ اگر آج ہم نے سختی نہ کی تو کل کسی اور علاقے میں کوئی اور پلازہ ہمیں ایک اور سانحے کی خبر دے رہا ہوگا۔

ڈاکٹر مشتاق عادل

ہے کہ عمارت محفوظ، معیاری اور تفریحی ضوابط کے مطابق ہو مگر حقیقت میں کیا ہوتا ہے؟ پہلے تو باقاعدہ فیس ادا کی جاتی ہے جو کہ قانونی عمل ہے۔ لیکن ساتھ ہی خاموشی سے رشوت بھی دے کر اگر یہ نہ دیکھا جائے تو پکڑ پر پکڑ نہیں ہوتی۔ اعتراضات لگائے جاتے ہیں، فائل ایک میز سے دوسری میز تک پہنچتے پہنچتے مہینوں لگ جاتے ہیں۔ مگر جیسے ہی فائل کو پہیے لگتے ہیں یعنی نذرانے دیئے جاتے ہیں، سب کچھ آسان ہو جاتا ہے۔ تمام اعتراضات ہوا میں تحلیل ہو جاتے ہیں اور فوری طور پر منظوری مل جاتی ہے۔ نقشہ منظور کرتے ہیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان اموات کا ذمہ دار کون ہے؟ ان کے لیے کبھی کیس بنے گا بھی ہے۔ ذمہ داروں کا تعین ہوگا؟ کیا انہیں کبھی سزا ملے گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ہر شہری کے ذہن میں گردش کر رہے ہیں۔ ان کے جواب ہمیں ہی تلاش کرنے ہیں۔

عزت صحت اور محبت

ہم پر ہونے والے ہر کرم کے پیچھے رب کریم کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اس کی خاص مہربانی اور خاص نظر ہوتی ہے۔ اس کی رحمت کے حصار میں رہتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھار ہوتا ہے کہ ہم سوال پوچھ بیٹھتے ہیں کہ ہم نے ہی یہ سارے اچھے اعمال کیوں کیے؟ ہم نے ہی یہ سارے اچھے کام کیوں کیے؟ ہم نے ہی یہ ساری نیکیاں کیوں کیں؟

بقیہ نمبر 01

کہنا ہے کہ مارکیٹس جلد بند کرنے کی مجوزہ ٹی ٹوئنٹی الحال مؤخر کردی گئی ہے اور اتوار کے دن بھی کسی بھی ممکنہ تبدیلی کے لیے مزید مشاورت کی جائے گی، اس سلسلے میں تاجر تنظیموں اور کاروباری نمائندوں سے رابطے جاری ہیں اور حتمی فیصلہ باہمی مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ دوسری جانب بلدیہ عظمیٰ کراچی شہری سہولیات پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کے اقدامات بھی جاری کی ہے۔ اس حوالے سے ایک اور اہم اجلاس جلد متوقع ہے جس میں آئندہ کے اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 02

ڈی کا اجلاس ہوا۔ ڈراٹے کا کہنا ہے کہ پورے ہانڈ وں سال کی مدت پوری کرنے کے بعد بھی جو رہا 3.1 ارب ڈالر کے پورے ہونڈا ایل ایچ ایف ہوتے ہیں۔

بقیہ نمبر 03

صنعتی سازے 5 کمپنی بند ہوگی۔ دوسری طرف شیر کے خلاف ماضی میں سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ جاری ہے، ایف بی ایریا اور نارتھ ناظم آباد بلاتعطل بلاکس میں گیس کی فراہمی معطل رہی، صبح کے اوقات میں صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ بلدیہ کھوکھر اپارٹمنٹ، اورنگی ٹاؤن، گلشن اقبال، ناظم آباد، کارساز روڈ اور لیاقت آباد میں بھی گیس کی لوڈ شیڈنگ کی گئی۔

بقیہ نمبر 04

ہما 94 39 روپے اضافے سے 4 لاکھ 21 ہزار 349 روپے ہوگیا ہے۔ عالمی بازار میں سونے کا بھا 3111 ڈالر اضافے کے 14687 الرہی اونس ہے۔

بقیہ نمبر 05

نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کو منظم کرنے کے لئے مؤثر پبلک ٹرانسپورٹ سہولتی پروگرام کو وسیع تر عملی قدم ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے باعث ٹرانسپورٹ شدید مشکلات کا شکار تھا، ہارڈ شپ کارڈ ڈیفرڈ پلس سہولت کے اس اسے خاندانوں کو براہ راست عوام پر اربوں کا بوجھ نہ پڑے۔ اسکیم کے تحت ٹرانسپورٹرز کو ماہانہ بنیاد پر ایندھن فراہم کی جائے گی، ٹرانسپورٹرز کے لیے الزام ہوگا کہ وہ کرایوں میں اضافہ نہ کریں اور حکومتی قوانین کی پابندی یقینی بنائیں۔ سیکٹر وزیر شجیل انعام ممن نے کہا کہ اتنا سی ٹرانسپورٹ کے لیے بسوں، منی بسوں اور کوچز کو ماہانہ 12 لاکھ 30 ہزار روپے تک، ویگنز کو 12 لاکھ 30 ہزار روپے تک، ویگنز کو 12 لاکھ 30 ہزار روپے تک سوزوکی پک اپ کو 60 ہزار روپے تک سبسڈی دی جائے گی، انٹرسٹی ٹرانسپورٹ کے لیے بسوں کو روٹ کے حساب سے 12 لاکھ روپے تک سبسڈی فراہم کی جائے گی، ویگنز کے لیے یہ رقم فاصلے کے مطابق 1 لاکھ 80 ہزار سے 7 لاکھ 50 ہزار روپے تک ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام 9 ہزار سے زائد انٹرسٹی اور 1100 انٹرسٹی گاڑیوں پر لاگو ہوگا، ماہانہ تجزیہ کمیٹی مقصود پیش کیا جائے گا، جس کی بنیاد پر سبسڈی کی رقم جاری کی جائے گی، ماڈل جنرل عاصم منیر مرکزی کمانڈر اور ڈی جی آئی ایس پی آر، آرمی ایوی ایشن اور ایئر ڈیفنس کے ساتھ مشترکہ مشق کا جائزہ لیا۔ آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹرز نے مشق میں حصہ لیا، مشق کا مقصد آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینا اور ہم آہنگی کو بہتر بنانا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مشق کے دوران ہیلی کاپٹرز نے کم بلندی پر پرواز کی اور مختلف مشقیں کیں۔ مشق کا مقصد فضائی آپریشنز کی صلاحیت کو بہتر بنانا تھا۔

بقیہ نمبر 06

کہا کہ ایسے شہریوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے لیے لاقدامی نظام سے قریبی رابطے میں ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر کہا کہ کہ پاکستان، متحدہ عرب امارات کے برادر ممالک کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور خطے میں جنگ اور کشیدگی کم کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پاکستان کے لاقدامی میڈیا آفس نے بتایا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کے دوران سینئر سول جج ثاقب جاوید نے ریمارکس دیے کہ وزیر اعظم کو ذاتی حیثیت میں عدالت میں پیش ہونے کا حکم دینا مناسب نہیں، اس لیے درخواست واپس لی جا رہی ہے۔ وکیل درخواست گزار نے کہا کہ وزیر اعظم کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دائر کی تھی، عدالت نے نوٹس جاری کیا تھا، وزیر اعظم کے وکیل نے جواب جمع کرایا ہے، اس لیے درخواست واپس لینا چاہتے ہیں۔ عدالت نے درخواست واپس لینے کی استدعا منظور کرتے ہوئے درخواست نمٹا دی۔

بقیہ نمبر 07

شرکت کی۔ وزیر خزانہ اور وزیر مملکت برائے ریونیو سینیٹر عزیز ڈار، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، وزیر مملکت برائے ریونیو علی پرویز ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو احد یوسف، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو عائشہ غوث پاشا، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو الیاس حسین، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو ڈاکٹر آصف باجوہ، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو ڈاکٹر عائشہ رفیق، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو ڈاکٹر مصدق ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو ڈاکٹر علی پرویز ملک

پٹرولیم قیمتیں کم کردی جائینگی، وزراء کی اتحادیوں کو یقین دہانی

پارلیمانی پارٹی اجلاس، پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم اور دیگر اتحادیوں کی شرکت، اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں نے وفاقی حکومت کی پالیسیز پر اعتماد کا اظہار کیا، طارق فضل

وزیر مملکت برائے پیٹرولیم نے اجلاس کو بریفنگ دی، پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے حکومت نے فوری اقدامات اٹھائے، علی پرویز ملک

اسلام آباد (ویب ڈیسک) حکومت نے اپنے اتحادیوں کو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے متعلق اعتماد میں لیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ حالات معمول پر آتے ہی یہاں بھی پٹرولیم ذخروں میں کمی کردی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق وزیر مملکت برائے پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری سمیت دیگر جماعتوں کے اہم رہنماں نے شرکت کی۔ وزیر مملکت برائے پیٹرولیم نے پارلیمانی پارٹی کو موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ ایم کیو ایم کے سینیٹر وسیم بدر، ایم این اے عبدالباسط اور دیگر رہنما بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، ریاض پیرزادہ، سینیٹر شیری رحمٰن، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر